الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

: کسی وقت کوئی حد معطل کرنی جائز ؟

ت کوئی حدد معطل کرنی جائز ، جس طرح عمر رضی
ماد میں چوری کی حد ساقط کر دی تھی ؟

لحمد لل :

ر واجب کو الل
ذریں، جس طرح امیر المومنین عمر بن خطاب رضی
الل
وسلم کو منبر پر خطبہ کو دوران شادی شدہ زانی
کر کرتے ہوئے فرمایا:
اکہ نا تھا:
کہ لوگ ایک لمبا وقت
ں رجم نہیں پاتے ؛ تو الل تعالی کا نازل
ی وجہ سے گمراہ ہو جائینگے "
بیان کیا کہ یہ ایک
ں ، اس لیے کہ الل سبحانہ وتعالی نے اس کا
ہوئے فرمایا :
نے والے مرد اور چوری
وں کے ہاتھ کاٹ دو} المآئدہ (38).
ر فرمان باری تعالی
:
ور زانی مرد دونوں میں
کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز
نا چاہیے} النور(2).
ر ارشاد ربانی کچھ اس
طرح :
الی سے اور اس کے رسول
ں ان کی سزا یہی کہ وہ قتل کر دیئے جائیں،
نب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں، یا
ن کی دنیوی ذلت اور خواری } المآئدہ (33).

لی الل علیہ وسلم کا
رمان :

اسی لیے ہلاک کر دیئے
الا چوری کر لیتا تو اسے چھوڑ دیتے ، اور جب ان
تا تو اس پر حد جاری کر دیتے ، اللہ کی قسم اگر
فاطمہ
ی چوری کرتی تو میں اس کا ضرور ہاتھ کاٹ دیتا "

ت میں ان حدود اللہ کو
للہ تعالی عنہ سے جو مروی کہ انہوں نے قحط
قط کر دی تھی، تو یہ دو چیزوں کی محتاج :
اول:
ے ثبوت ملنا: جو شخص اس کا
کہ وہ اسے صحیح سند کے ساتھ امیر المومنین
رضی
ی عنہ تک ثابت کر .
دوم:
تعالی عنہ نے شب قائم
یونکہ لوگ قحط اور بھوک میں تھے ، کیونکہ بعض
اوقات
نے کہ اس سے سیر ہونے کے لیے بغیر ضرورت ہی.

کہ مسلمانوں کے لیے
نا کھلانا واجب ؛ تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ
اس چور کو کھانے کی ضرورت تھی اور اسے اس سے
روک
لی تو اس نے چوری کر لی، اور پھر اگر ان کی طرف
یہ
م المجاعۃ والے سال چوری کی حد ساقط یا ختم کی
تھی
للہ تعالی عنہ کے لائق .
دور کے حکمرانوں کا
ں، یعنی ان میں سے اکثر کے دین کا بھروسہ اور
ایا کے لیے نصیحت و خیر خواہی کا وثوق .

از کھول دیا گیا تو
ں ہیں ۔ کہنے لگیں گے : اس دور میں حد جاری کرنا
م پر تہمت لگاتے ہیں کہ ہم بے وقوف اور بے کار
ور وحشی ہیں.

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

نسانی کا خیال کرنے سے
ی ؛ پھر وہ اس بنا سے ساری حدیں ہی ختم کر
مسلمان ملکوں میں پایا جاتا ؛ کہ انہوں نے
وئی حدود اللہ کو معطل کر دیا .
دود معطل کر دی گئیں تو
جن حکمرانوں نے اس مسئلہ میں کفار کی پیروی
اس طرح کے جرائم میں وہ کیا کریں" انتہی.

محمد بن عثیمین رحمہ
اللہ .
لماء البلد الحرام (
483 - 484).
بیان یہ کہ :
کی حد لگانے کی شروط میں
کوئی شبہ نہ ہو، عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس
اس کے وجوب کی شروط متوفر نہ تھیں، اور جو
شخص بھوک
ں مال میں شبہ تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے
کے بعد ساقط یا معطل نہیں کی تھی.
للہ اعلم.